حوالہ نمبر: 19731/44	فتویٰ نمبر: 80809/63	سائل: محمد عبداللہ	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز و ناجائز کے احکام	باب: جائز و ناجائز کے متفرق مسائل		تاریخ: 2023-07-24

بچوں کے لیے کارٹون سیریز بنانا

سوال: ہم بچوں کے لیے کارٹونز کی ایک سیریز بنانا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ بچے جو عجیب و غریب کارٹون دیکھتے ہیں اس کی بجائے ابتدا سے ہی دینی کارٹون دیکھیں۔ اس کے لیے ہم چاہ رہے ہیں کہ انبیاء کے قصے اور احادیث مبارکہ کی ویڈیوز کارٹون کی صورت میں بنا کر بچوں کو دکھائیں۔ لیکن ہمیں ڈر ہے کہ ہم دین کے خلاف کوئی کام نہ کر بیٹھیں۔ اس لیے آپ رہنمائی فرما دیں کہ کیا یہ شریعت میں جائز ہے؟ یا اس کا اور کیا حل ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں کارٹون سیریز بنانا مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے:

1. ان میں انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نقل کارٹون کی شکل میں نہ بنائی جائے کہ یہ سوئے ادب ہے۔
2. ان میں خواتین کے ایسے کارٹون نہ ہوں جن کو دیکھ کر جنسی جذبات ابھرتے ہوں۔ جہاں ماں، بہن وغیرہ کا کردار دکھانے کی ضرورت ہو وہاں مکمل اسکارف اور کپڑوں سے ڈھک کر کارٹون بنایا جائے۔
3. میوزک کا استعمال نہ کیا جائے بلکہ اناشید، ووکل یا ایسی ہمنگ استعمال کی جائیں جو میوزک کے مشابہ نہ ہوں۔
4. فحش منظر نگاری، فحش گفتگو یا اور کوئی خلاف شرع چیز نہ ہو۔

وشرط لحل النظر إليها وإليه الأمن بطريق اليقين من شهوة أي ميل النفس إلى القرب منها أو منه أو المس لها أو له مع النظر، بحيث يدرك التفرقة بين الوجه الجميل والمتاع الجزيل۔۔۔ وفيه إشارة إلى إنه لو

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

علم منه الشهوة أو ظن أو شك حرم النظر كما في المحيط وغيره اهـ.
(الدر المختار و حاشية ابن عابدين، 6/365، ط: دار الفكر)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

05/ محرم الحرام 1445ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE